SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر 12، 1970ء

SINDH ORDINANCE NO. XII OF 1970

سندھ کا نصابی کُتب بورڈ آرڈیننس، 1970ء

THE SINDH TEXT BOOK BOARD ORDINANCE, 1970

مضامین

تمہید

دفعات

1. مختصر نام و دائرہ نفاذ۔
2. تعریفات۔
3. کارپوریشن کا قیام۔
4. بورڈ کا آئین۔
5. چیئرمین و ممبران کی نا اہلی، عہدے سے ہٹانا، اور استعفا۔
6. بورڈ کے اجلاس۔
7. ھیت حاکمہ (کنٹرولنگ اتھارٹی)۔
8. ھیت حاکمہ (کنٹرولنگ اتھارٹی) کے اختیارات۔
9. مجلسِ مشاورت۔
10. بورڈ کے فرائض و اختیارات۔
11. نصابی کُتب۔
12. مجلس (کمیٹی)۔
13. افسران و ماتحت عملہ۔
14. افسران و ماتحت عملے کی ذمہ داریاں۔
15. پراویڈنٹ فنڈ و پنشن۔
16. تفویض اختیارات چیئرمین۔
17. بورڈ و عملے کی استثناء۔
18. بورڈ برائے مقامی اختیار۔
19. تخمینہ آمد و خرچ۔
20. حساب رکھنا۔
21. سالانہ کارگزاری و گوشوارہ اخراجات کا داخل کرنا۔
22. جانچ پڑتال۔
23. فعل جائز قرار دینا۔
24. تحفظ برائے اعمال و احکامات۔
25. قواعد۔
26. بورڈ کے اختیارات برائے تشکیل و ضوابط۔
27. تنسیخ۔

سندھ آرڈیننس نمبر 12، 1970ء

SINDH ORDINANCE NO. XII OF 1970

سندھ کا نصابی کُتب بورڈ آرڈیننس، 1970ء

THE SINDH TEXT BOOK BOARD ORDINANCE, 1970

اس قانون کا مقصد سندھ نصابی بورڈ کا قیام ہے۔

۲۶ نومبر ۱۹۷۰

تمہید

حکومت سندھ نے یہ قانون سندھ نصابی کُتب بورڈ بنانے کے لئے جاری کیا ہے۔ جس کے مطابق کتابوں کا انتظام کرنا اُن کی اشاعت اور رہنمائے کُتب و دیگر مواد نصابی طور پر انتظام کرنا۔ اسکولوں، کالجوں کے اساتذہ وطلباء تک رسائی ہے۔

لہٰذا اب برائے تعمیلِ حکم مارشل لاء اعلانیہ مورخہ 25، مارچ، 1969ء کو صوبائی آئینی آرڈر کے ساتھ پڑھا جائے۔ اور تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اس ضمن میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنایا جاری و مشتہر کیا۔

مختصر نام و دائرہ نفاذ۔

1. (۱) یہ آرڈیننس سندھ نصابی کُتب بورڈ آرڈیننس 1970ء کہلائے گا۔

(۲) اس کا نفاذ پورے صوبہ سندھ میں ہوگا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

تعریفات۔

2. اس آرڈیننس میں بجز اس کے کہ متن و سیاق وسباق میں کچھ اِس کے منافی نہ ہو اِس لئے مندرجہ ذیل میں اِسے ایسے بیان کیا گیا ہے۔

(a) ''مجلسِ مشاورت'' کے معنی ہیں کہ مجلسِ مشاورت کی تشکیل سیکشن، ۹ کے تحت ہوگی۔

(b) ''بورڈ'' کے معنی ہیں سندھ نصابی کُتب بورڈ جو کہ سیکشن 3 کے تحت قائم ہوگا۔

(c) ''چیئر مین'' کے معنی ہیں بورڈ کا چیئر مین۔

(d) ''کنٹرولنگ اتھارٹی'' (ھیت حاکمہ) بورڈ کی ھیت حاکمہ۔

(e) ''کمیٹی'' کے معنی بورڈ کی مجلس (کمیٹی)

(f) ''رکن'' معنی بورڈ کا رکن۔

(g) ''گورنمنٹ'' کے معنی ہیں سندھ حکومت۔

(h) ''انسٹیٹیوشن'' کے معنی ہیں انٹرمیڈیٹ کالج، اسکول یا پولی ٹیکنک دست کاری، تجارتی ادارہ۔

(i) ''انٹرمیڈیٹ کالج'' کے معنی وہ ادارہ جو تسلیم شدہ برائے تعلیم گیارہویں وبارہویں جماعت اور بشمول اُس

ادارے کے جو کہ نویں جماعت سے بارہویں جماعت تک تعلیم دیتے ہیں۔

(j) ''پریس کرابیڈ'' کے معنی اس قانون کے مقرر/بیان کردہ قواعد وضوابط کے مطابق طے کئے ہیں۔

(k) "RULES" رول''قواعداورضوابط۔

(l) ''اسکول'' کے معنی وہ ادارے جواول جماعت تا دہم جماعت تک تعلیم دیتے ہیں باشمول اُن کے جو انگریزی زبان میں تعلیم دیتے ہیں اور معذور بچوں اوراس کے علاوہ وہ تمام ادارے جن کوحکومت اس ضمن میں شامل کر چکی ہے۔

کارپوریشن کاقیام۔

3. (ا) اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے جلد ازجلد سندھ نصابی کُتب بورڈ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

(۲) بورڈ ایک منظم تنظیم کی شکل کاادارہ ہوگا جسے ملکیت رکھنے ومنتقل کرنے کااختیار ہوگا جوکہ مستقل ورثہ ہوگا اوراس کاایک مارکہ ہوگا جس کی بناء پروہ کسی پر دعویٰ کرسکتا ہےاورکوئی اس پر دعویٰ کرسکتا ہے۔

بورڈ کا آئین۔

4. (ا) بورڈ کاایک چیئر مین اوراس کے ساتھ کم سے کم چاراورزیادہ سے زیادہ 06 ارکان ہونگے ۔جن کاتقرر حکومت کرے گی۔اوران میں سے 3 ارکان غیرسرکاری ہونگے۔

(۲) چیئر مین ودیگرتمام ارکان کاتقررحکومت کرے گی۔

(۳) چیئر مین بورڈ کاسرپرستِ اعلیٰ ہوگا۔

(۴) بورڈ کے چیئر مین ودیگرارکان جوکچھ دفعہ 5 کے تحت کرسکیں گے۔

(a) 3 سال کے لئے مقرر ہونگے اوراس مدت کے بعد دوبارہ منتخب کئے جاسکتے ہیں ایک یااس سے زائد مرتبہ کے لئے اور

(b) وصول کریں گے تنخواہ اورمراعات جوحکومت مقرر کرے۔

چیئر مین وممبران کی نااہلی، عہدے سے ہٹانا ،اوراستعفا۔

5. مقررکردہ چیئر مین یاارا کین کی اورادارے یا کالج کارپوریشن سے وابستہ، تعلق یاالحاق نہیں رکھ سکتا جس کےلین دین ،مفادات یاوابستگی بورڈ سے ہو۔

1. حکومت چئر مین یاکسی رکن کوہٹاسکتی ہے۔اگرچاہے

(a) اگروہ کسی بھی ذمہ داری کواداکرنے سےانکاری ہویاناکام ہویا حکومت کی نظر میں وہ ذمہ داریاں نبھانے کااہل ندرہےاس قانون کی رو سے۔

(b) بطورچیئر مین یارکن کےحکومت کی نظر میں اختیارات سےتجاوز کرے۔ **یا**

(c) جان بوجھ کربا واسطہ یابلاواسطہ یاکسی شراکت دار کے ذریعے کوئی حصہ یامنافع کی بھی معاہدے یا ملازمت یابذ ریعہ بورڈ یابورڈ کی صرف سے باوجود علم کے کہ اس عمل بورڈ کے نفع کونقصان ہوگا۔فائدہ حاصل کرے۔ **یا**

(d) کسی بھی جرم میں سزا یافتہ غیراخلاقی سرگرمی میں ملوث ہونا۔ عدالتی طور پر دیوالیہ قرار دیا گیا ہو۔ذھنی

مریض ہو یا دماغی توازن کھو بیٹھے۔ برطرف شدہ ہو۔ یا حکومتی ملازمت سے نکالا گیا ہو۔

2. چیئر مین یا کوئی بھی رکن کسی بھی وقت اپنے عہدے کا استعفیٰ بھیج سکتا ہے۔

بورڈ کا اجلاس۔

6. (1) بورڈ کے اجلاس مقررہ طریقے وقت اور جگہ پر منعقد ہونگے۔

(2) اجلاس کی صدارت چیئر مین بورڈ کرے گا اور چیئر مین کی غیر حاضری کی صورت میں ارکان آپس میں کسی کو بھی چیئر مین بنا سکتے ہیں۔

(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے پچاس فیصد ارکان کی موجودگی ہونی ضروری ہے۔

(4) ہر رکن بشمول چیئر مین کا ایک ووٹ ہے۔ لیکن ووٹوں کی تعداد برابر ہو تو چیئر مین دوسرا فیصلہ کُن ووٹ ڈال سکتا ہے۔

(5) بورڈ کے ہر اجلاس کا مسودہ تحریری ہوگا جس میں تمام حاضر ارکان کے نام تحریر ہونگے اور ریکارڈ کی کتاب میں جو رکھی جاتی ہے اس مقصد کے لئے اور اُس اجلاس کی صدارت کرنے والے شخص کے دستخط ہونگے اور یہ کتاب ارکان کے معاونہ کے لئے کھولی جائے گی۔

ہیئت حاکمہ (کنٹرولنگ اتھارٹی)۔

7. ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت سندھ کا سیکریٹری بورڈ کا ہیئت حاکمہ (کنٹرولنگ اتھارٹی) ہوگا۔

ہیئت حاکمہ (کنٹرولنگ اتھارٹی) کے اختیارات۔

8. (1) ہیئت حاکمہ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی شخص یا اشخاص سے دفتری سرگرمیوں کی اور بورڈ کی مالیاتی جانچ پڑتال مقرر کردہ طریقے و مستند ادارے سے کرائے۔

(2) ہیئت حاکمہ بورڈ کو مطلع کرے معائنہ اور جانچ پڑتال کے بارے میں اور بورڈ کو ہدایات دے گی اور یہ اقدامات دی گئی مدت میں کیے جائیں جو بھی مقرر کی گئی ہو۔

(3) بورڈ ہیئت حاکمہ کو مطلع کرے گا اُس اقدام سے جو تجویز کیا گیا تھا۔

(4) اگر بورڈ مقررہ مدت میں اقدامات نہیں کرتا جو ہیئت حاکمہ کے لئے اطمینان بخش ہوں۔ ہیئت حاکمہ بورڈ کے دیئے گئے وضاحت نامے کے بعد چیئر مین بورڈ کو ھدایت جاری کرے گا۔ جو بھی وہ درست تصور کرے اور چیئر مین اُن ھدایات و احکامات کی تکمیل کرے گا۔

(5) اگر ہیئت حاکمہ مطمئن ہو جائے بورڈ کی کارکردگی سے مشاورت یا کوئی اور کمیٹی جو اس قانون سے مطابقت رکھتی ہو۔ یا قواعد و ضوابط اس کے تحت بنائے گئے ہوں۔ ہیئت حاکمہ کوئی بھی حکم صادر کرنے سے پہلے چیئر مینکی معرفت بورڈ کی مجلسِ مشاورت کے ذریعے یا مطالقہ مجلس کے ذریعے جو بھی حالات ہیں موقع کی مناسبت سے وضاحت طلب کی جائے کہ اس سے متعلق کیوں نہ قانونی چارہ جوئی کی جائے۔

مجلسِ مشاورت۔

9. (1) بورڈ کی ایک مجلسِ مشاورت ہوگی جس کی تشکیل درج ذیل ارکان پر ہوگی۔

(a) چیئر مین۔

(b) حکومت سندھ کے ڈائریکٹرز ایجوکیشن۔

(c) ڈائریکٹر فنی تعلیم سندھ۔

(d) چیئر مین بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن حکومت سندھ۔

(e) جامعہ کراچی کے وائس چانسلر یا اُس کا نمائندہ۔

(f) جامعہ سندھ کا وائس چانسلر یا اُس کا نمائندہ/ ڈائریکٹر۔

(g) ڈائریکٹر برائے فروغ تعلیم، مہارت وملازمت۔

(h) دو(2) پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج کے جن کو هیت حاکمہ نافذ کرے۔اور

(i) دو(2) اسکولوں کے سربراہ یا اُس کے مساوی ادارے کے سربراہ جن کو هیت حاکمہ مقرر کرے۔

(2) هیت حاکمہ کے نافذ ارکان کے عہدوں کی معیاد ایک سال ہوگی ان کے تقرری کی تاریخ سے وہ اہل ہونگے دوبارہ تقرری ایک یا زائد مرتبہ کے لئے کی جاسکتی ہے۔

(3) مجلسِ مشاورت کا کام ہوگا بورڈ کو مشورہ دینا ان ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھانے کے لئے اس ضابطے کے مطابق۔

(4) مجلسِ مشاورت کی مجلس کو منعقد کرنے کے لئے ارکان مطلوبہ تعداد کل تقرر شدہ تعداد کی 50% فیصد موجود ہونا ضروری ہے۔

(5) حکومت کے تشکیل شدہ قواعد وضوابط کے مطابق مجلسِ مشاورت اپنے امور انجام دیتی ہے۔یہ قواعد ودیگر امور یا عنوان مندرجہ ذیل ہیں۔

(5)-(i) تقرری برائے نگران بابت طلبی اجلاس مجلس۔

(5)-(ii) مجلسِ مشاورت کے اجلاس کی صدارت کے لئے کسی فرد کا تقرر کرنا۔

(5)-(iii) وہ طریقہ کار جس کے تحت اجلاس کی کاروائی کا ریکارڈ رکھا جائے۔بذریعہ نگران۔

(5)-(iv) مجلسِ مشاورت کی جانب سے کسی بھی مسئلے کو ضروری سمجھے ہر اُس کی بہتر انجام دہی کے لئے اُس پر غور کرنا۔

بورڈ کے فرائض واختیارات۔

10. (1) بورڈ اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے ایسے اقدامات کرے جو ضروری قرین مصلحت ہو اس قانون کے تحت۔

(2) بلا مضرت عام حاصل شدہ اختیارات کے تحت بورڈ اس قانون کے مطابق۔

(a) کوئی بھی کام اپنے ذمے لینا۔

(b) کسی بھی خرچ کو برداشت کرنا۔

(c) مہیا کرنا پلانٹ، مشینری، اور فارم مال جو اس میں استعمال ہو۔

(d) حاصل کرے بذریعہ فریہ۔لیز، مبادلہ کرنا یا کسی بھی طرح کوئی بھی فارم مال یا مشین یا کوئی بھی مفاد جو اس سے وابستہ ہو۔اور

(e) تعمیل کرے اُن تمام معاہدات کی جو ضروری سمجھے جائیں یا قرین مصلحت ہوں۔

(3) مخصوص حالات میں بورڈ ترتیب دے اسکیس اور ان ہر عمل درآمد کرے سب پر یا کسی ایک پر جو مندرجہ ذیل مصلحات بمعہ عنوان۔

(3) **(i)** نصابی کُتب کی طباعت واشاعت، ضمنی مطالعتی مواد اور تدریسی امداد ہر طرح اور ہر موقع پر برائے تعلیمی امور واساتذہ کے تربیتی کورس جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(i) ابتدائی تعلیم۔

(ii) ثانوی تعلیم۔

(iii) اعلیٰ ثانوی تعلیم۔

(3) (IV) **J.V, S.V, C.T** ڈپلومہ برائے جسمانی تعلیم۔ ڈپلومہ برائے تجارتی تعلیم، ڈپلومہ برائے فنون لطیفہ ودیگر تربیتی کورسز بیان شدہ۔

(3) (V) فنی دست کاری اور تجارتی ادارے۔

(3) (VI) انگریزی زبان کے اداروں کے کورسز۔

(3) (VII) معذور بچوں کی تعلیم اور۔

(3) (VIII) تعلیم بالغان۔

(3) (b) فراہمی ضمنی مواد برائے درسی کُتب، درجہ واقسام برائے تعلیم شمار ہوگی زیرِ شق **(A)**

(3) (c) فراہمی رسائی وتحقیقی مواد جو متعلق ہوں نصابی وتدریسی کُتب کے۔

(3) "c" فراہمی رسائی کی تحقیق مواد جو متعلق ہوں نصابی کتب اور تیاری درسی کتب کے۔

(3) (d) بیان شدہ طریقہ کار برائے تدوین واشاعت درسی کُتب۔

(3) "e" متعلقہ حکمت عملی یہ ہے۔

(i) تقسیم درسی کتب اور دیگر طباعت شدہ مواد اور اشاعت شدہ بورڈ کی طرف سے۔

(ii) تقرر نمائندگان برائے فراہمی درسی کُتب ومواد، تاکہ طلباء کو مقررشدہ وقت میں دستیاب ہو۔

(3) (f) بالغان کیلئے ادب کی تیاری واشاعت۔

(3) (g) تیاری واشاعت تدریسی مواد بابت نئی دریافت شدہ زاویئے تعلیم اور تدریسی طریقہ تحقیق وتدابیر۔

(3) (h) سیمنار، مباحثہ، کورسز کرانا تاکہ درسی کتب ومواد کو پراثر بنایا جاسکے۔

(3) (i) نصابی کتب، تدریسی کتب ودیگر تدریسی مواد کی عملی تحقیق کا انعقاد۔

(3) (j) تدریسی کتب ومواد کی نمائش کا انعقاد کرنا۔

(3) (k) کتب خانہ کی دیکھ بھال۔

(3) (i) کتبی حوالہ جات۔

(3) (ii) تدریسی کتب۔

(3) (iii) نقشہ جات، چارٹس، اشکال ودیگر متعلقہ مثاوی نوعیت کے دستاویز۔

(3) (iv) اشاعت شدہ تعلیمی مباحثے جو پاکستان اور دیگر ممالک کے ہوں۔

(3) (v) کتابیں اور دیگر مطالعاتی مواد علاوہ نصابی کتب کے جن کو بورڈ سمجھے مناسب اور سودمند برائے حصول

مقاصد اور فوائد اس قانون کے مطابق۔

(4) بورڈ تیار شدہ منصوبہ بندی کے تحت جو آخر میں بیان کردہ شق ہے پیش کرے گی ہیئت حاکمہ کے پاس بمعہ تمام تفصیلات جو ضروری ہوں اس مقصد کے نفاذ حصول کیلئے اور مالیاتی فوائد اور کسی طرح سے عمل درآمد ہو۔

(5) حیئت حاکمہ اس کو منظور کر لے، مسترد کرے اور واپس کر لے وہ منصوبہ بندی بورڈ کو بمعہ اپنی تجاویز و سفارشات کو مزید غور کیلئے۔

(6) کسی بھی منصوبہ بندی کی عمل درآمد سے قبل بورڈ حاصل کرے یا مشورہ لے۔ ڈائریکٹریکٹ برائے تعلیم سے، بورڈ آف انٹرمیڈیٹ و سیکنڈری یا ایجوکیشن سے یا کسی بھی مجاز ادارے سے۔

نصابی کتب۔

11.(i) یا کوئی بھی ایسی کتاب جس کو بورڈ نے منظور نہ کیا ہو وہ نہ تو شائع ہوگی اور نہ نصابی کتب بطور نصابی کتاب تیار ہوگی جس کو کسی ادارے نے اپنے طور پر شامل کیا ہو، باشرطہ کہ حکومت نے اپنے جریدہ حکم نامہ میں مستثنیٰ کیا ہو۔ کسی ادارے کی جماعت کو اس دفعہ کی اطلاق سے۔

(ii) اگر کوئی ادارہ خلاف ورزی کرے اس قانون کی شق نمبر 1 کی تو اس کا تسلیم شدہ حق ضبط کرلیا جائے گا زیر ہذا قانون۔

(iii) بذریعہ درخواست شق نمبر 1 برائے منظوری نصابی کتب، کی جائے بورڈ سے وضع کردہ طریقہ کار کے تحت اور مقررہ فیس منسلک ہو قوائد کے تحت۔

مجلس (کمیٹی)۔

(12)(ا) بورڈ تشکیل کرے گی ایک کمیٹی کو جس کو وہ ضروری تصور کرے۔

(۲) کمیٹی کا قیام کار منصبی اور فرائض و ضوابط وضع شدہ ہیں۔

افسران و ماتحت عملہ۔

(13)(ا) درج ذیل بورڈ کے افسران ہونگے۔

(a) چیئرمین۔

(b) سیکریٹری۔

(c) دیگر افسران جن کا تقرر بورڈ کرے۔

(۲) بورڈ کے سیکرٹری کا تقرر حکومت کرے گی۔

(۳) بورڈ وقتاً باوقت تقرر کرے گی ماتحت عملہ و افسران کی یا تقرر کرے گی کل وقتی یا جز وقتی ماہرین و مشیران جیسا کہ وہ ضروری سمجھے برائے اضافہ کار منصبی میں فوائد میں بیان کردہ شرائط و ضوابط کے تحت بشرطہ کہ شدید ضرورت کی صورت میں چیئرمین تقرر کرے گا کس بھی افسر کا یا ماتحت کا جس کی مدت 6 ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ اور جس کہ وہ ضروری سمجھتا ہو۔ بشرط ہے کہ ہر تقرری کی جائے اس کی اطلاع بورڈ کو اس کی اگلی میٹنگ میں دی جائے برائے منظوری، اور اگر بورڈ اس تقرری کو نہ منظور کرے یا اگر تقرری کے 6 ماہ کے دوران اس کو منظور کرانے میں ناکام رہے تو وہ تقرری منسوخ ہو جائے گی۔

افسران و ماتحت عملے کی ذمہ داریاں۔

14. اس قانون کے بیان کردہ دفعات کے تحت چیرمین اور اراکین کے فرائض اور کارہائے منصبی ضابطے میں وضع شدہ ہیں اور وہ افسران اور ماتحت عملہ بورڈ کا جو وضع شدہ ہے یا چیرمین نے ان کو تفویض کیا ہو۔

15.(۱) بورڈ قائم کرے گا اپنے ملازمین کے مفاد کے لئے پینشن اور پرویڈینٹ فنڈ یا دونوں جو ممکن ہو ضابطہ میں وضع کردہ طریقہ کار کے تحت ہوگی۔ **پراویڈنٹ فنڈ و پنشن۔**

(۲) حکومت اپنے سرکاری جریدہ حکم میں اعلان کرے گی کہ پرویڈینٹ فنڈ ایکٹ 1925ء کے قوانین (Act-XIX of 1925) کے تحت اطلاق ہوگا برائے قیام پرویڈینٹ فنڈ زیر شق 1 اور اعلان کرے گا قانون جس کا اطلاق اس وقت ہوگا جب بورڈ حکومت کو اور بیان شدہ فنڈ حکومت کے پرویڈینٹ فنڈ ہوں۔

16. بورڈ کی عام یا خاص حکم کے تحت تفویض کرتے ہیں چیئرمین کو کسی رکن کسی افسر کے افسر کو کسی ماتحت جو بورڈ کا ملازم ہو۔ اپنے کسی بھی اختیار فرائض اور کارھائے منصبی اس قانون کے تحت کو قوائد و ضوابط کے تحت کسی صورت میں مناسب ہوں برائے نفاذ۔ **تفویض اختیارات چیئرمین۔**

17. چیئرمین ارکان افسران اور ماتحت عملہ بورڈ کا کام کر رہے ہوں قانون کی منشاء کے مطابق وہ تصور ہونگے پبلک سرونٹ بامعنی دفعہ 21 پاکستان پینل کوڈ **بورڈ و عملے کی استثناء۔**

18. بورڈ تصور ہوگا عکاسی نگران اختیار ہوگا۔ زیر قانون۔ Local Authorities Loans Act, 1914 برائے حصول قرض زیر بیاں شدہ قانون کے تحت اور بنا سکے اور اُس منصوبہ بندی پر زیر اس قانون کے۔ یہ اتھارٹی با اختیار اور قانونی تصور ہوگی اس عمل کو کرنے کے لئے۔ **بورڈ برائے مقامی اختیار۔**

19.(1) ہر سال جون کے مہینے میں چیئرمین داخل کرے گا گوشوارہ جس میں ESTIMATED RECEPTS وہ اخراجات بورڈ برائے اگلے مالی سال منظوری کے لئے۔ بورڈ کی طرف سے۔ **تخمینہ آمد و خرچ۔**

19.(2) چیئرمین داخل کرے گا گوشوارہ کی کاپی جس کو بورڈ نے منظور کیا ھو۔ 15 یوم کے اندر حکومت کے پاس۔

20. بورڈ ضابطے کے وضع شدہ طریقہ کار کے تحت مکمل اور درست طریقوں سے کتابوں میں حساب رکھے گا۔ **حساب رکھنا۔**

21. (1) بورڈ ھیت حاکمہ کے پاس جلد از جلد جمع کرائے گا، ہر مالیاتی سال کا گوشوارہ اخراجات حد تا حد 30 ستمبر تک۔ اور اس رپورٹ میں طرز تحریر ہونگے اس سال کے۔ **سالانہ کارگزاری و گوشوارہ اخراجات کا داخل کرنا۔**

(2) ھیت حاکمہ بورڈ سے طلب کرے گی۔

(i) کو RETURN ریٹرن گوشوارہ، تخمینہ، شماریات یا کوئی/ریا/اطلاع با مطابق کئی ایسے عملے کی جو کہ بورڈ کے زیر انتظام ہو۔

(ii) کسی بھی عملے کی رپورٹ۔

(iii) کسی بھی دستاویز کی نقل جس کا اختیار بورڈ کو ہو۔ اور چیئرمین تعمیل کرے گا ہر طلبی کی۔

22. (1) بورڈ سال میں ایک مرتبہ اپنے حساب کی جانچ پڑتال کرائے گا۔ اس ادارے سے جس کو حکومت نے مقرر کیا ہو۔ **جانچ پڑتال۔**

(2) جانچ پڑتال کی نقل بمعہ بورڈ کی رائے کے ساتھ بھیجی جائے گی حکومت کو شمول ھیت حاکمہ کو بھی۔

(3) بورڈ عمل درآمد کرے گا اس ہدایات پر جو جاری ہوئیں حکومت یا ہیئت حاکمہ برائے تصحیح بے ضابطگی اگر وہ نشاندہی شدہ ہو جانچ پڑتال رپورٹ میں۔

23. کوئی بھی اقدام یا عمل بورڈ کا مجلسِ مشاورت کا یا کمیٹی (مجلس) کا نا قابل قبول ہو محض با وجہ خالی اسامی کے بورڈ میں یا مجلس مشاورت میں یا مجلس یا کسی بھی رُکن کی تقرری میں بے ضابطگی کی وجہ سے چاہے وہ بورڈ کی چاہے مجلس مشاورت کی۔ **فعل جائز قرار دینا۔**

24. کوئی بھی دعویٰ برائے تلافی یا دیگر کوئی قانونی کاروائی نہیں ہو سکتی برخلاف حکومت، ہیئت حاکمہ کے بورڈ کے مجلس مشاورت، کمیٹی یا رُکن یا کسی افسر یا ملازم جو کہ کسی بورڈ کا ہو۔ جو اس نے اس قانون میں بیان کردہ قوائد و ضوابط کے تحت نیت نیتی سے انجام دیا۔ **تحفظ برائے اعمال و احکامات۔**

25. (1) حکومت تجویز کرے گی قوائد۔ اس قانون کے تحت۔ **قواعد۔**

(2) بلا مضرت عام حاصل شدہ اختیارات کے تحت موجود شدہ قواعد برائے تمام یا کوئی بھی درج ذیل معاملات۔

(a) بورڈ کے ماتحت اور افسران کی ملازمت کے اصول و ضوابط بشمول تادیبی کاروائی، منظوری تعطیل اور ملازم کی بورڈ سے ریٹائرمنٹ۔

(b) بورڈ کے افسران اور ماتحت عملے کے مفادات یعنی پنشن یا پروویڈینٹ فنڈ یا دونوں۔

(c) مجلس مشاورت کا طریقہ کار بشمول طریقہ اور اختیار جس کو اختیار مجلس کی، کاروائی کو ریکارڈ بنانے کا۔ جس کو اختیار ہو مجلس سفارشات و کاروائی کونسل کو۔ اور

(d) قوائد کے وضع کردہ ضابطے کے علاوہ کسی دوسرے معملے میں ضرورت ہو تو۔

26. (1) بورڈ تشکیل دے گا اس قانون سے قوائد بنائے گا ضوابط برائے حصول مقاصد اس قانون کے۔ **26. بورڈ کے اختیارات برائے تشکیل و ضوابط۔**

(2) بلا معزت تمام حاصل شدہ اختیارات یا موجودہ اختیار، یہ ضابطے مہیا کرتے ہیں کُلّی یا کسی بھی درج ذیل معاملات میں۔

(i) بورڈ کی مجلس کو انجام دینے کا طریقہ کار۔

(ii) وہ طریقہ کار جس کے تحت منصوبہ بندی ہو زیرِ دفعہ 10 کے تحت واضح کرنا عمل درآمد کرنا۔ اور

(iii) کوئی بھی دیگر معملہ جو ضروری ہو، حل طلب ضابطے میں وضع کردہ ہو۔

27. (1) مغربی پاکستان ٹیکسٹ بک آرڈیننس 1962ء (مغربی پاکستان آرڈیننس 1962ء XLI of) بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔ **تنسیخ۔**

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔